Daily KHABRAIN
روزنامہ خبریں
ایڈیٹر: امتنان شاہد

جمعۃ المبارک 4 رجب المرجب 1436، 24 اپریل 2015، 7 بیساکھ 2081 ب

حب پاور کمپنی اور چائنہ پاور انٹرنیشنل میں مشترکہ منصوبے کے معاہدے پر دستخط

منصوبے سے ملک اور اس کے باشندوں کو طویل مدتی سماجی و اقتصادی فوائد حاصل ہوں گے، سی ای او خالد منصور

کمپنی سرمایہ کاری اور توسیع کے ذریعے درمیانے درجے سے طویل مدتی ترقی حاصل کرنے کیلئے پوری طرح تیار ہے، حسین داؤد

کراچی (جنرل رپورٹر) حب پاور کمپنی اور چائنہ پاور انوسٹمنٹ کارپوریشن کی ذیلی کمپنی چائنہ پاور انٹرنیشنل ہولڈنگ لمیٹڈ کے مابین مشترکہ منصوبے کے معاہدے پر دستخط ہو گئے ہیں۔۔معاہدے کے تحت حب پاور اور چائنہ پاور انٹرنیشنل ہولڈنگ لمیٹڈ مشترکہ طور پر بلوچستان میں حبکو کے موجودہ پلانٹ پر کوئلے کی جیٹی اور کوئلے سے چلنے والا پاور پلانٹ تعمیر کریں گے جو کہ حکومتِ پاکستان کی جانب سے اعلان کردہ اپ فرنٹ ٹیرف کی بنیاد پر چلے گا۔۔واضح رہے کہ حب کے علاقے میں اس قسم کا تحقیقی کام پہلی دفعہ کیا گیا ہے۔ حبکو کی موجودہ سائٹ پر پلانٹ لگانے میں کئی فوائد ہیں جس میں محفوظ زمین، روڈ اور کالونی جیسا انفرااسٹرکچر کی موجودگی، کوئلے کی براہِ راست درآمد کیلئے بحیرہ عرب تک رسائی اور ہیلی پیڈ وغیرہ کی سہولیات شامل ہیں۔ ۔واضح رہے کہ 1600 میگا واٹ سے زائد بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت کی ساتھ حب پاور کمپنی اور اس کی ذیلی کمپنیاں ملک کی بجلی کی 10 فیصد ضروریات کو پورا کر رہی ہے۔ کمپنی اس وقت تقریباً 25 ہزار میگا واٹ کے بجلی کی منصوبے چلا رہی ہے جبکہ اس کی پیرنٹ (Parent) کمپنی چائنہ پاور انوسٹمنٹ کارپوریشن ایک لاکھ میگاواٹ بجلی کے منصوبے چلا رہی ہے۔ دونوں کمپنیوں کی جانب سے مالیاتی اور ٹیکس مشیروں کا تقرر بھی کر دیا گیا ہے۔ اس موقع پر چائنہ پاور انٹرنیشنل کے صدر یو بنگ نے کہا کہ حبکو اور چائنہ پاور نے ایک دوسرے پر باہمی اعتماد قائم کرنے کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کی صلاحیتوں کو تسلیم کیا ہے جو طویل مدتی تعلقات کیلئے سے اہم شرط ہے۔ اس موقع پر حسین داؤد نے کہا کہ کمپنی سرمایہ کاری اور توسیع کے ذریعے درمیانے درجے سے طویل مدتی ترقی حاصل کرنے کیلئے پوری طرح تیار ہے۔ اس اشتراک سے نہ صرف حبکو کی انڈسٹری میں قائدانہ حیثیت مضبوط ہوگی بلکہ توانائی مکس میں پائیداری کے حصول کیلئے ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوگا۔ اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے حبکو کے سی ای او خالد منصور نے کہا کہ۔ یہ منصوبہ ملک کیلئے زیادہ پائیدار اور سستی متبادل توانائی کے حصول کیلئے موجودہ توانائی کو بہتر بنائے گا اور انرجی سیکٹر میں مزید سرمایہ کاری کیلئے ایک مثال ثابت ہوگا۔ اس منصوبے پر 4.2 ارب ڈالر لاگت آئے گی جس میں سے 80 فیصد قرضہ جبکہ 20 فیصد ایکیوٹی ہوگی۔